دہلی کے مختلف اسپتالوں میں آکسیجن پلانٹوں کا افتتاح

27 آکسیجن پلانٹ اور 2 کرایوجینک ریفلنگ پلانٹ کی شروعات، دہلی کو آتم نربھر بنانے کی کوشش تیز

نئی دہلی: نائب وزیراعلیٰ منیش سسودیا آکسیجن پلانٹ کا افتتاح کرتے ہوئے، ساتھ میں دیگر شرکا۔ (تصویر: ایس این بی)

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی سرکار نے کورونا کے ممکنہ خطرہ کو دھیان میں رکھ کر بدھ کو دہلی کے سرکاری اسپتالوں میں 31 میٹرک ٹن اہلیت کے 27 آکسیجن پلانٹ اور 12 میٹرک ٹن اہلیت کے 2 کرایوجینک آکسیجن ریفلنگ پلانٹ کا افتتاح کیا۔ نائب وزیراعلیٰ منیش سسودیا نے مشرقی دہلی کے چاچا نہرو چوائلڈ ہاسپٹل اور ڈاکٹر ہیڈ گیوار آرگیہ سنستھان میں بالترتیب 0.9 اور 1.80 میٹرک ٹن اہلیت کے 2 پلانٹس کا افتتاح کیا۔ دہلی کے وزیر صحت ستیندر جین نے ایل این جے پی اسپتال میں 3 اور بھگوان مہاویر اسپتال میں ایک آکسیجن پلانٹ کا افتتاح کیا، جن کی اہلیت بالترتیب 5.31 میٹرک ٹن اور 1.80 میٹرک ٹن ہے۔ انہوں نے سرپھور اسپتال کے نزدیک 12 میٹرک ٹن اہلیت کے 2 کرایوجینک ریفلنگ پلانٹ کا بھی افتتاح کیا۔ اس کے علاوہ ممبران اسمبلی نے بھی اپنے اپنے علاقے میں قائم پی ایس اے آکسیجن پلانٹ کا افتتاح کیا۔ دہلی میں آکسیجن بحران پیدا نہ ہو، اس کے لئے دہلی سرکار اپنے سرکاری اسپتالوں کو آکسیجن کے معاملے میں خودمختار بنا رہی ہے۔ منیش سسودیا نے کہا کہ کورونا کی دوسری لہر کے دوران دہلی میں آکسیجن کی بھاری مانگ تھی اور کئی مواقع پر اسپتالوں کو آکسیجن کی قلت سے جوجھنا پڑا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب دہلی کو آتم نربھر بنانے کی کوششیں تیز کردی گئی ہیں۔ بدھ کو ان 19 اسپتالوں میں افتتاح کیا گیا جن میں جا چاچا نہرو، ڈاکٹر ہیڈ گیوار، ایل این جے پی، بھگوان مہاویر، راجیو گاندھی، گرو تیغ بہادر، راؤ تلا رام، برادی اسپتال، دین دیال اپادھیائے، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر، سنیتا دتی راجیو، ہریش چندر، امبیڈکر نگر اسپتال، شری دادا دیب رچ پچ اسپتال، جبک پوری سپر اسپیشلٹی اسپتال، آچاریہ شری بھگشو اسپتال، مہرشی والمیکی اسپتال، ارونا آصف علی اسپتال، اندرا گاندھی اسپتال اور سرپھور اسپتال شامل ہیں۔ دریں اثنا دہلی اسمبلی اسپیکر رام نواس گوئل نے بھی سیماپوری واقع راجیو گاندھی سپر اسپیشلٹی اسپتال میں 3,500 لیٹر فی منٹ اور 2,100 لیٹر فی منٹ آکسیجن پلانٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر اسپتال کے میڈیکل ڈائریکٹر کے علاوہ دیگر کئی ڈاکٹر موجود تھے۔

سلور میڈل جیتنے والی ویمن ٹیم کی اروند کیجریوال سے ملاقات

نئی دہلی (ایس این بی)

آل انڈیا سوشل سروسز والی بال ٹورنامنٹ میں سلور میڈل جیتنے والی دہلی سرکار کے کلاژمین کی خاتون ٹیم نے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال سے ملاقات کی۔ اس ٹورنامنٹ میں پہلی بار دہلی سرکار ملازمین کی خاتون ٹیم نے حصہ لیا تھا۔ سلور میڈل جیتنے پر مبارکباد دیتے ہوئے اروند کیجریوال نے کہا کہ اس طرح آگے بھی بہتر کارکردگی جاری رکھنی ہے اور اگلی بار دہلی کے لئے گولڈ میڈل جیت کر لانا ہے۔ ہریانہ کے کروکشیتر میں منعقد آل انڈیا سول سروسز والی بال ٹورنامنٹ میں سلور میڈل جیتنے والی خاتون ٹیم کے بھی ممبران نے بدھ کو کوچ اور منیجر کے ساتھ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال سے ملاقات کی۔ اس موقع پر اروند کیجریوال نے سلور میڈل جیتنے پر پوری ٹیم کو مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسی طرح آگے بھی بہتر کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے اگلی بار دہلی کے لئے گولڈ میڈل جیت کر لانا ہے۔ اروند کیجریوال نے کہا کہ خاتون ٹیم سے اگلے ٹورنامنٹ کی تیاریوں کے لئے جن سہولتوں کی ضرورت ہوگی، وہ دہلی سرکار مہیا کرائے گی۔ کھیلوں کو فروغ دینے کے لئے دہلی سرکار اسپورٹس یونیورسٹی شروع کرنے کے ساتھ دیگر پروگرام چلا رہی ہے تاکہ یوتھ اسپورٹس کے تئیں متوجہ ہوں اور قومی اور بین الاقوامی سطح کے کھلاڑی پیدا کیے جاسکیں۔

روڈ نمبر 57 سوامی دیانند مارگ پر جگہ جگہ گڈھے

وزیراعلیٰ اروند کیجریوال اور محکمہ پی ڈبلیو ڈی کے افسران سے مرمت کرانے کا مطالبہ

نئی دہلی

(ایف بی صدیقی/ایس این بی)

مشرقی دہلی کی اہم سڑک روڈ نمبر 57 سوامی دیانند مارگ پر جگہ جگہ گڈھے ہوگئے ہیں۔ یہ کاٹھی نگر سے لے کر غازی پور پی ایس پوائنٹ تک جگہ جگہ سے ٹوٹی پڑی ہے۔ کاٹھی نگر کے سماجی کارکن اور کانگریس لیڈر صابر علی عرف بابو نے بتایا کہ کاٹھی نگر، کاٹھی نگر اسٹیشن، بہاری کالونی جامع مسجد کے سامنے، آزادنگر، راجن نگر، جگت پوری کرکٹری موڑ چک پر جگہ جگہ گڈھے ہوگئے ہیں، جس کی وجہ سے گاڑیوں کے ایکسیڈنٹ خراب ہوجاتے ہیں یہ جمنا پار کی اہم سڑک ہے جو این ایچ 24 کو جوڑتی ہے، ساتھ ہی اس راستہ پر آنند وہار بس اڈہ جانے والے بھی استعمال کرتے ہیں لاکھوں لوگ روزانہ اس راستہ سے گزرتے ہیں اس روڈ پر دو میٹرو اسٹیشن ہیں جگہ جگہ گڈھے ہونے کی وجہ سے آئے دن حادثات ہوتے رہتے ہیں، پی ڈبلیو ڈی کے افسران بھی اس راستہ پر سے گزرتے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اس روڈ کو بنے ہوئے پندرہ (15) سال ہوگئے ہیں لیکن اس روڈ کی مرمت پر کوئی دھیان نہیں دے رہا ہے، صابر علی، بابو نے دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال اور محکمہ پی ڈبلیو ڈی کے افسران سے مطالبہ کیا ہے کہ اس روڈ کو از سر نو تعمیر کیا جائے تاکہ اس راستہ سے گذرنے والے لوگوں کو ہونے والی پریشانی سے نجات مل سکے۔ شاہدرہ چوک سے لے کر غازی پور پی پوائنٹ تک یہ روڈ تقریباً چار پانچ کلومیٹر کی روڈ ہے۔ اس کے بعد یہ ایک طرف آنند وہار بس اڈہ سے تو دوسری طرف این ایچ 24 سے جس پر سے علاقائی ٹریفک کے ساتھ ساتھ پورے جمنا پار اور اتر پردیش کے غازی آباد لوٹنی جانے والے بھی اس سڑک کو استعمال کرا پنی منزل پر پہنچتے ہیں۔ اس روڈ سے پانچ ستارہ ہوٹل سے لے کر کراس ریل مال اور کرکٹری ڈھاگر وہ تک جوڑتے ہوئے ہیں اس لئے اس روڈ پر متعلقہ محکمہ جلد سے جلد دھیان دے کر اس روڈ کی از سر نو تعمیر کرے تا کہ ٹریفک جام اور حادثات کو روکا جاسکے۔

دہلی میں 25 ہزار سے زائد لوگ آلودگی سے مرتے ہیں

20 لاکھ آلودہ گاڑیاں دہلی کی سڑکوں پر چل رہی ہیں

نئی دہلی (ایس این بی)، دہلی کی سڑکوں پر 20 لاکھ ایسی گاڑیاں چل رہی ہیں جو دہلی کی ہوا کو آلودہ کررہی ہیں۔ ایسی گاڑیوں کی شناخت کے لیے ان پر نمبر پلیٹ کو ڈوائلے اسٹیکر لگائے جاتے ہیں، لیکن پچھلے دو سالوں سے یہ اسٹیکر پرانی گاڑیوں پر نہیں لگایا جارہا ہے، جس کی وجہ سے سڑکوں پر آلودگی پھیل رہی ہے۔ سنٹر سوئی نے کہا کہ دہلی میں 1.5 کروڑ گاڑیاں ہیں، جن میں سے 70 فیصد دو پہیوں والی ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 20 لاکھ ایسی گاڑیاں ہیں جو 10 اور 15 سال پرانی ہیں، پھر بھی وہ چل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیکٹریوں سے خارج ہونے والی آلودگی میں PM-2 شامل نہیں ہے۔ اس کے علاوہ فیکٹریوں سے آلودگی اسی علاقے میں رہتی ہے جبکہ گاڑیوں سے پی ایم -2 پورے شہر میں پھیلتا ہے۔

گاڑیوں پر کلر کوڈ سٹیکر لگانے کا کام گزشتہ دو سالوں سے بند

ہر سال ملک بھر میں 1.5 لاکھ لوگ سڑک حادثات میں جان گنواتے ہیں

PM-2 زیادہ تر گاڑیوں کے ذریعے پھیلتا ہے

آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے حکم جاری

نئی دہلی (محمد اسلم/ایس این بی)، دہلی میں بڑھتی ہوئی آلودگی کی سطح کو دیکھتے ہوئے مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن نے اسے کنٹرول کرنے کے لیے ایک مشق شروع کی ہے۔ اس سلسلے میں کشنر کاس آنند کی جانب سے تعمیر اور دسمار کے گئے فضلے کو محفوظ اور ماحول دوست ٹھکانے لگانے کے حوالے سے حکم جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اسی ایندھن سے آلودگی پیدا کرنے والے عوامل کو کم کرنا ضروری ہے۔ کمشنر نے اپیل آرڈر میں کہا ہے کہ عمارتوں کی تعمیر اور تزئین و آرائش کرنے والے تمام مالکان اور بلڈر تعمیر اور تعمیر نو کے دوران پیدا ہونے والے فضلے کو شاستری پارک کے سی این ڈبلیو ویسٹ پروسیسنگ پلانٹ میں ہی لازمی طور پر ٹھکانے لگائیں ورنہ ایسا نہ کرنے پر مناسب سزا دی جائے گی۔ ان کے خلاف کارروائی اور منظور شدہ عمارت کا منصوبہ بھی منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن کے تمام جونیئر انجینئرز (محکمہ عمارت) کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ان مالکان اور بلڈروں کی طرف سے C&D فضلے کو لازمی طور پر ٹھکانے لگائیں جو مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں عمارتوں کی تعمیر اور تعمیر نو کر رہے ہیں۔ راؤنڈ کے دوران انہیں اس کے بارے میں آگاہ کریں۔ سی این ڈی فضلے کے محفوظ اور ماحول دوست ٹھکانے ہونے کو یقینی بنایا جائے ورنہ این جی ٹی کی جاری کردہ ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں جے این کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کے لیے تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

جامعہ ملیہ میں چوبیسویں ان ہاؤس سمینار کا انعقاد

نئی دہلی (پریس ریلیز) ریسرچ اسکالر فورم شعبۂ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے چوبیسویں ان ہاؤس سمینار کا صدر شعبۂ عربی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر عبدالماجد قاضی کی صدارت میں آن لائن انعقاد کیا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر محمد اسلم اصلاحی (سابق ڈین اسکول آف لینگویج، لٹریچر اینڈ کلچرل اسٹڈیز) نے شرکت کی۔ پروگرام کے آغاز میں ریسرچ اسکالر فورم کے سکریٹری محمد آفاق قریشی نے مہمان خصوصی، صدر شعبہ، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس کا استقبال کیا۔ اس کے بعد شعبہ کے ریسرچ اسکالر راشد عالم نے ''فیض احمد فیض کی شاعری میں مزاحمتی عناصر'' کے موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ جس میں موصوف نے فیض کی زندگی پر روشنی ڈالی اور ان کی شاعری میں مزاحمتی عوامل پر تفصیل سے گفتگو کی، جیسے کہ وطن پرستی، ظلم و جبر کے خلاف سرکشی رہنما پر، پیشانیوں پر مہر کرنا چاہیے اس کے لیے نہ خاں کی دیوار کو بوسہ دینا یا کیونکہ ہر کوئے گلے کا نا وغیرہ۔ اس کے بعد مہمان خصوصی پروفیسر محمد اسلم اصلاحی نے اپنے خطاب میں مقالہ نگار کی حوصلہ افزائی کی، مقالہ نگار کو اپنے قیمتی آرا سے نوازا اور صدر شعبۂ عربی اور فورم کے ایڈوائزر کا اس پروگرام کی دعوت دینے کے لیے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے آخر میں صدر شعبۂ عربی، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر عبدالماجد قاضی نے اپنے صدارتی خطاب میں مفصوع کی پر گفتگو کرتے ہوئے فیض احمد فیض کی شاعری پر جامع اور پُر مغز گفتگو کی۔ نیز ریسرچ اسکالر کو اپنے قیمتی آرا سے نوازنے پر پروگرام کے آخر میں ریسرچ اسکالر فورم کے ایڈوائزر ڈاکٹر کیم اختر ندوی نے مہمان خصوصی، صدر شعبہ عربی اور تمام اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس کا شکریہ ادا کیا۔

'عرس مجددین' کا پروگرام آج

نئی دہلی (ایس این بی) حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ و والی حضرت امام احمد رضا خاںؒ کے اعراس کے موقع پر منعقد ہونے والے 11 ویں 'عرس مجددین' کا عظیم الشان جلسہ محمد اسید احمد قادری کے زیر سرپرستی و صدارت 7 اکتوبر بعد جمعہ از شعبۂ عام مرکز اہلسنت مسجد شیطان بازہ ہندراؤ میں منعقد کیا جائے گا۔ ہر سال یہ تاریخی جلسہ اردو پارک جامع مسجد میں منعقد ہوتا تھا لیکن حالات حاضرہ کی وجہ سے فی الحال یہ پروگرام مسجد شیطان بازہ ہندراؤ میں منعقد ہوگا۔ انجمن خدام مظہری شعبۂ شاہی قنوری و انجمن اہلسنت فلاح دارین مسجد شیطان بازہ ہندراؤ کے زیر اہتمام اس عظیم الشان جلسہ میں مولانا محمد محمود غازی ازہری، جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء اور مفتی منظم علی ازہری وغیرہ خطاب کریں گے۔

مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی روک تھام کیلئے میٹنگ

نئی دہلی (ایس این بی)

مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن کے شاہدرہ نارتھ زون کے ڈپٹی کمشنر جتیندر کمار شرما کی صدارت میں مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی روک تھام کے لیے شاہدرہ نارتھ زون دفتر میں اجلاس منعقد کیا گیا۔ یہ اجلاس ڈینگی، چکن گنیا و ملیریا جیسی بیماریوں کی روک تھام کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ اجلاس میں شاہدرہ نارتھ زون علاقے میں موجود مختلف دفاتر جیسے آئی آئی ٹی دہلی، دہلی فائر سروسز، دہلی جل بورڈ، بی ایس ایس، ڈی ڈی سی، ایس ڈی این اسپتال، جی ٹی بی اسپتال، جے پی اسپتال وغیرہ کے نوڈل افسران نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر جتیندر شرما نے ہدایت دی کہ تمام محکمے اپنے دفاتر کے اندر ایک نوڈل آفیسر مقرر کریں جو نارتھ زون کے احاطے میں مچھروں کی صلیست کی چھان بین کرے اور اس کی رپورٹ محکمہ کے سربراہ کو دے۔ ایڈیشنل کارپوریشن ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر اجے ہانڈا، ڈپٹی ہیلتھ آفیسر شاہدرہ نارتھ ڈاکٹر ہلاموری پنت، ماہر حیاتیات شانی کوہلی نے مچھروں کی صلیست کے بارے میں معلومات دی اور تمکہ دفع ترکش کے مقامات کے بارے میں تفصیل سے وضاحت اور تبادلہ خیال کیا۔

کرشنا نگر میں کانگریس کمیٹی کا مظاہرہ

نئی دہلی (ایس این بی) مشرقی دہلی ضلع کرشنا نگر کانگریس کمیٹی کے ضلع صدر گرچرن سنگھ راجو کی قیادت میں لکھم پور سانحہ کی مخالفت میں بی جے پی کے ممبر پارلیمنٹ گوتم گمبھیر کے دفتر کے باہر مظاہرہ کیا گیا۔ اس میں سابق وزیر نریندر ناتھ، ضلع کارڈینیٹر روہتاش بسویا، سابق کونسلر رمیش پنڈت، کانگریس کے امیدوار ہری دت شرما، دریام کور، راجیش شرما بلاک صدر، جیتو گزھولی، چندر موہن شرما، بجیندر شرما، جگت چودھری، مہیلا بلاک صدر رینو رستوگی ضلع کے عہدیدار اور کارکنان اور لیڈر موجود رہے۔ اس مظاہرہ میں گرچرن سنگھ راجو نے مطالبہ کیا کہ وزیراعظم اور یوگی آدتیہ ناتھ کو سانوں کو انصاف مل سکے۔ اس کے علاوہ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کے ورکر کو برخواست کرنا چاہئے اور اس کے بیٹے کو جیل میں ڈالنا چاہئے۔ اس کے علاوہ انھوں نے یہ بھی کہا کہ کسان نو ماہ سے مظاہرہ کر رہے ہیں اور ان کی کوئی سنوائی نہیں ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کی بات سنی جائے اور ان کے مطالبات کو مانا جائے۔ تاکہ ملک میں جو یہ افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا ہے وہ ختم ہو۔ اس کے علاوہ انھوں نے کہا کہ کسانوں کے قاتلوں کو پھانسی ملنی چاہئے۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں تختیاں لے رکھی تھی اور وہ نعرہ بازی لگا رہے تھے۔

علیشا خان کو 'کورونا ایوارڈ' سے سرفراز کیا گیا

ایوارڈ یافتگان گروپ پوز دیتے ہوئے ..... (تصویر: ایس این بی)

نئی دہلی (ایس این بی)

آسرا ہیلنڈ ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی بانی اور صدر کی سماجی خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئیں 'کورونا ایوارڈ' سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ ورلڈ ہیلتھ ڈے جانوروں کو وقف کردہ عالمی دن ہے۔ جو ہر سال 4 اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد جانوروں کی صحت کو بہتر بنانا اور عوام کو بیدار کرنے کے ساتھ انسان کی زندگی میں جانوروں کی اہمیت سے آگاہ کرانا ہے۔ اس موقع پر ہیلتھ ویلفیئر بورڈ آف انڈیا اور نریندر ناتھ میموریل ٹرسٹ کی جانب سے پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی آلوک ورما، سابق ڈائریکٹر سی بی آئی اور سابق دہلی پولیس کمشنر، راج کمار سپرنٹنڈنٹ اور راجیش چوہان سپرنٹنڈنٹ اور لوگیندر کمار اور دیگر سماجی کارکن نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر علیشا خانم کو آلوک ورما اور آکسیر لوگیندر کمار کے ذریعہ 'کورونا ایوارڈ' سے نوازا گیا۔ واضح رہے کہ وہ ایک سماجی کارکن ہیں اور دہلی یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے، بروقت وہ آسرا ہیلنڈ ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی بانی اور صدر ہیں۔ اس پروگرام میں آسرا سوسائٹی کے دفتری عملہ رام خان، شہود خان اور طلبا سمرن، دیویا، گھی، پرا پتی، شیوا، تانیہ، موہش، تانش، سوچاتا، انوشکا پرتی اور دیپاشا نے حصلیا۔ ڈاکٹر خانم اپنی تنظیم کے ذریعہ سماج میں فلاح و بہبود کا فریضہ انجام دے رہی ہیں۔

جمنا کی صفائی کے بغیر آلودگی سے پاک دہلی کا تصور ممکن نہیں

صفائی مہم آگے بھی جاری رہے گی: آدیش گپتا

نئی دہلی (ایس این بی)، ریاستی بی جے پی نے دہلی بی جے پی کے صدر آدیش گپتا کی قیادت میں آج وزیراعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر شروع کی گئی خدمت اور لگن مہم کے تحت خصوصی مہم چلاتے ہوئے جمنا کی صفائی کا پروگرام ترتیب دیا۔ 71 مختلف مقامات پر منعقد اس پروگرام میں ریاست کے تمام معززین نے شرکت کی اور دریائے جمنا کی صفائی کی اور وعدہ کیا کہ صفائی مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ ریاستی بی جے پی صدر آدیش گپتا نے آئی ٹی او پر واقع چھٹ گھاٹ پر جمنا کی صفائی کے دوران کہا کہ جمنا کی صفائی کے بغیر صاف اور آلودگی سے پاک دہلی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جمنا کے اندر کی آلودگی کیسے ختم ہوگی یہ دہلی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن دہلی کے شہری ہونے کے ناطے یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم جمنا کی صفائی میں اپنا تعاون دیں۔ بی جے پی کی طرف سے پھیلائی گئی گندگی کو صاف کرنے کے لیے ہر جگہ کے لیے ایک سرپرست منتخب کیا گیا ہے جس کی قیادت میں جمنا کو باقاعدگی سے صاف کیا جائے گا۔ قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے نیو اشوک نگر میں جمنا کے کنارے صفائی مہم میں حصلیا، جہاں ان کے ساتھ ریاستی جنرل سکریٹری دنیش پرتاپ سنگھ، ریاستی نائب صدر دیندر چند یوا، منیل یادو اور جیوتر نامو موجود تھے۔ حزب اختلاف رام ویر سنگھ بدھوڑی نے سنگرانوں کے ساتھ آج کالندی کنج میں جمنا کی صفائی مہم میں حصلیا۔

خواجہ سید محمد نظام الدین اولیاؒ کا جشن یوم ولادت اختتام پذیر

نئی دہلی (ایس این بی) سلطان المشائخ حضرت سید محمد نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا 807 واں جشن یوم ولادت کو وڈ-19 سے تحفظ کے خاطر بہت کم لوگوں کی موجودگی میں روایتی تزک و شان کے ساتھ منایا گیا، جس میں صرف درگاہ سے جڑے خدام و دیگر نے درگاہ شریف کی زیارت کر کے خصوصی محافل میں شرکت کی۔ جشن پیدائش کے مبارک موقع پر درگاہ فینگ کمیٹی کی جانب سے آستانہ شریف کو خصوصی قمقموں، پھولوں کی مالاؤں اور جھاڑ و پھانوس سے سجایا گیا، نیز درگاہ کے احاطے میں لنگر شریف کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تعلق سے درگاہ خواجہ محبوب الٰہی کے چیئرمین الحاج سید محمد فر علی نظامی نے 'روزنامہ راشٹریہ سہارا' کو بتایا کہ کورونا سے متعلقہ تمام ضابطوں کی دھیان میں رکھتے ہوئے دن کے 11 بجے اسمبلی کا گائیڈ لائن پر عمل کرتے ہوئے جشن یوم ولادت کی تقریب منعقد کی گئی تھی، جس میں مخصوص لوگ موجود رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالانکہ وہ تمام روایتی کام ہوئے، جو درگاہ شریف میں سالوں سے ہوتے آئے ہیں۔ محمد فر نظامی نے مزید بتایا کہ جس طرح عقیدتمند درگاہ شریف میں مرس کے موقع پر اپنی مرادیں لیکر آتے ہیں اسی طرح جشن ولادت کے بھی تقاریب میں شریک ہوتے ہیں، لیکن گزشتہ دو سال سے کورونا کی وجہ سے زائرین کسی بھی تقریب میں شرکت سے قاصر ہیں۔ فر علی نظامی نے یہ بھی بتایا کہ حضرت نظام الدین اولیاؒ کی درگاہ سے محبت اور بھائی چارگی کا پیغام جاتا ہے، جہاں عقیدتمندوں کا جم غفیر بلا تفریق مذہب و ملت حضرت محبوب الٰہیؒ کے آستانہ عالیہ پر حاضری دینے کے لیے آتا ہے، اسی کے ساتھ ہماری کوشش رہتی ہے کہ حضور سید محبوب الٰہی کی تعلیمات کو فروغ دیا جائے تاکہ پوری دنیا سمیت وطن عزیز میں انسانیت قائم ہو، لوگ پیار و محبت کے ساتھ خوشحال زندگی گزاریں۔

وائرل بخار اور ڈینگی سے لوگوں میں خوف و ہراس

لوگ اپنے آس پاس صفائی کا خیال رکھنے میں کوتاہی نہ برتیں: ماہرین

ڈاکٹر شوکت مفتی — ڈاکٹر ایزاز الدین باشمی — ڈاکٹر محمد نعیم احمد — ڈاکٹر نفیس قریشی — ڈاکٹر مصطفیٰ کمال الدین — ڈاکٹر امین الدین

نئی دہلی (محمد غفران/ایس این بی)

راجدھانی میں عام آدمی پارٹی حکومت کے لاکھ دعوں کے بعد ڈینگو کا قہر بڑھتا ہی جارہا ہے۔ ڈینگو اور وائرل بخار کی زد میں دارالحکومت میں پچھلے اموات کی خبریں بھی موصول ہوئی ہیں، تاہم انتظامیہ ڈینگو پر پوری طرح کنٹرول کرنے میں بے بس ہے۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کی سختی کے بعد بھی اسپتال انتظامیہ کی لاپروائی منظر عام آتی جا رہی ہیں اور شپری ڈینگی، بانی فائیڈ اور وائرل بخار کا بھی موذی بیماری کا شکار ہو رہے ہیں، وہیں کورونا وائرس کی تیسری لہر کا بھی خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، ایسے میں شہری کافی فکرمند ہیں۔ وہیں ایم سی ڈی کا محکمہ بھی صفائی کے معاملے میں پوری طرح سے غفلت کی نیند میں سویا ہوا ہے نیز وزیر اعظم کی بھی سوچھ بھارت ابھیان میں شدت نہیں ہونے سے ہر شخص خوف و ہراس میں مبتلا ہے نیز موسم کی تبدیلی کے ساتھ موذی امراض کا خدشہ بھی لاحق ہے۔ اس بابت نامہ نگار نے ڈینگو سے محفوظ رہنے کے لیے ماہرین سے بات کی تو ان کا کہنا تھا کہ ڈینگی کا مچھر بہت خطرناک ہوتا ہے ایسے میں عوام گھروں کے اطراف میں صفائی کا خیال رکھنے میں کسی بھی قسم کی کتاہی نہ برتیں۔ نمائندہ سے گفتگو کے دوران ڈاکٹر مصطفیٰ کمال الدین اور ڈاکٹر شوکت مفتی نے مشترکہ طور پر بتایا کہ ڈینگو بخار ہمارے گھروں میں داخل ہوا، اس سے پہلے اس کی روک تھام کے لیے عوام اپنے اطراف میں صاف صفائی کا خاص خیال رکھیں، بچوں پر خاص دھیان دیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ بخار نارمل بخار کے کافی نہ ہوتا ہے اور یہ چھوٹے مچھر سے وگندے پانی میں پیدا ہوتا ہے، اس سے بچنے کے لیے اگر صاف برتن میں پانی بھی ہو تو اسے ڈھک کر رکھیں اور ایم سی ڈی کے افسران سے اپیل ہے آس پاس دوا چھڑکا کرائیں۔ ساتھ ہی انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل کریں۔ ڈاکٹر محمد نعیم احمد اور ڈاکٹر محمد نفیس قریشی کے مطابق ماضی میں جب ملیریا پھیل گیا کے بخار سے بچنا مشکل تھا، اسی طرح آج ڈینگو بخار سے بچنا اتنا ہی مشکل ہے، حالانکہ مختصر تو جو دے کر اس بیماری سے بچا جاسکتا ہے اس بیماری کی علامت یہ ہے کہ آنکھ پنکی کے پیچھے درد اور پورے جسم میں درد ہونا شروع ہو جاتا ہے، علاوہ ازیں جسم پر چھالے پڑ جاتے ہیں زیادہ بڑھ جانے پر خون بھی متعدد جگہ سے نکلتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ڈینگو کا مچھر رات میں نہیں کاٹتا ہے، بلکہ دن میں کاٹتا ہے اور زمین سے 4,5 فٹ اوپر اڑتا ہے، جسم میں ڈینگی جیسا مرض پائے جانے کی صورت میں ایلیکوپڈ (مشروبات) کا استعمال مزید کریں، بخار یا جسم میں کسی طرح کی کوئی تکلیف ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ ڈاکٹر ایزاز الدین باشمی نے بتایا کہ ڈینگو بخار کے ساتھ کھانے، پینے یا چھونے سے نہیں پھیلتا ہے بلکہ یہ خطرناک مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے، ڈینگی کی علامت یہ ہے کہ تیز بخار، ہاتھ پیروں میں درد، آنکھوں کے پیچھے درد، متلی، قے، دست، جسم پر لال رنگ کے دانے دیگر، اگر ان میں سے کوئی علامات کسی شخص میں پائی جائیں تو ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ڈینگی ہونے کی صورت میں بہت تیزی کے ساتھ پلیٹ لیٹس میں زبردست کمی آتی ہے اور آنکھ، کان، ناک سمیت دیگر جسم سے خون نکلنے لگ جاتا ہے، اگر مناسب وقت پر مریض کو پلی سوہرت نہ ملے تو مریض کومہ میں چلا جاتا ہے، اسی لئے ہر طرح سے احتیاط برتیں۔ ڈاکٹر سید امین الدین نے بتایا کہ کورونا وبا کے دوران ڈینگو کا معاملہ پورے ملک میں تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے، یہ مرض انتہائی خطرناک ہے مگر ابتدا ہی مرحلے میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطہ قائم کرلیا جائے تو اس پر قابو پایا جاسکتا ہے، اسی لئے مریض شروعاتی مرحلہ میں ہی ماہرین سے فوری رجوع کریں نیز ماسک، سینی ٹائزر اور سماجی دوری پر مکمل طریقے سے عمل کریں۔